



سوال

(272) مدرسۃ البنات مردوں کی زیر نگرانی ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مقتیان شرع مسئلہ ذیل کے بارے میں، کہ آج کل شہروں اور قصبوں کے اندر مدرسۃ البنات قائم کئے گئے ہیں، جس میں کام کرنے والے عموماً مرد ہوتے ہیں۔ البتہ درجات سفلی کی تعلیم معاملات ہی دیتی ہیں اور درجات علیا کی تعلیم اکثر و بیشتر بوڑھے مرد دیتے ہیں۔ ان اسکول و مدارس میں شہرہ قصبہ کے تمام اطراف و جوانب سے لوگ، بالغہ و مرابطہ لڑکیوں کو تعلیم دلانے کی غرض سے لپٹے ہمراہ لے جا کر، ان کو مدرسۃ البنات میں پہنچا کر گھر واپس آتے ہیں، اور وہ لڑکیاں چاہے ماہ لپٹنے والدین و نوحیش و اقارب کی نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ کیا اس طرح تعلیم دلانا از روئے شرع جائز ہے؟۔ زید کہتا ہے کہ اس پر فتن دور میں ایسا کرنا قطعاً مناسب ہے اور فتنہ کا قومی اندیشہ ہے؟۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی بھی مدرسۃ البنات ہو، ان میں مقامی و غیر مقامی (شہر و قصبہ کے قریبی اطراف کی) چھوٹی بچیوں کا، اور پردہ کے ساتھ مرابطہ و بالغہ لڑکیوں کا سواری (رکشہ، ہانگہ، میل گاڑی، لاری وغیرہ) کے ذریعہ، تعلیم کے لئے روزانہ صبح کو آنا اور چھٹی ہونے پر شام کو لپٹے گھروں کو چلے جانا اور اس طرح ان کو تعلیم دلوانا شرعاً جائز ہے، بشرطیکہ تعلیم گاہ تک آنے میں ان کی پوری نگرانی کا معقول انتظام ہو۔ ان کے رشہ ہانگہ کے ساتھ ان کا کوئی محرم موجود ہو، اور اجتماعی شکل میں آنے جانے کی صورت میں، ان کے ساتھ کوئی دیندار بوڑھی عورت اور مدرسہ کا کوئی پابند شرع ذمہ داسر مرد بھی ہو، اور بشرطیکہ درس گاہ میں درجات علیا کی طالبات اور ان کے بوڑھے استاد کے درمیان پردہ حاصل ہو، اور بشرطیکہ استاد اور تمام بچیاں خواہ وہ مرابطہ سے بہت کم عمر کی کیوں نہ ہوں، سب کی سب بالکل سادہ لباس میں ہوں اور بے زیب و زینت رہیں۔

ان بچیوں کے اولیا اور سرپرستوں پر تمام اوقات میں، ان کی ہر قسم کی حفاظت اور نگرانی شرعاً لازم اور فرض ہے، اور اس فرض کی ادائیگی اس وقت ہو سکتی ہے جب کہ ان بچیوں کی تعلیم گاہ میں آمد و رفت کا مذکورہ انتظام رہے۔

اور مذکورہ بالا قسم کی اقامتی تعلیم گاہوں میں بہت دور کے لوگوں کا، اپنی مرابطہ اور بالغہ لڑکیوں کو لپٹنے ساتھ لے جا کر تعلیم کے لئے وہاں چھوڑ آنا، پھر چند مہینوں کے بعد چھٹی کے موقع پر جا کر ان کو لپٹنے ساتھ لے آنا اور اس طرح ان کو تعلیم دلانا جائز ہے، بشرطیکہ ان تعلیم گاہوں کے دارالاقاموں میں شرعی پردہ، اور ان کی ٹھیک نگرانی اور دینی تربیت پر قابل اطمینان معقول انتظام ہو، اور بشرطیکہ درس کے وقت ان لڑکیوں اور ان کے بوڑھے استادوں کے درمیان پردہ حاصل ہو، اور حملہ استانیوں اور دارالاقامہ کی نگرانی عورت پابند شرع ہوں، ان کی وضع قطع اور لباس، رہن سہن غیر مسلموں کا سانہ ہو، اور ان تعلیم گاہوں کے حملہ ذمہ دار مرد اور اراکین پابند شرع و متورع ہوں۔ فقط



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب جامع الاثنتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 510

محدث فتویٰ